No. of Printed Pages : 8 **BUDC-105**

B.A. (Hons.) (Urdu)

(BAUDH)

Term-End Examination

June, 2026

BUDC-105 : Allama Shibli Nomani ka Khusoosi Mutala

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ: سبھی حصّوں سے تمام سوالوں کے جوابات مطلوب ہیں
اور ہر سوال کے نمبر اس کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ 'الف')

۱۔ حیدر آباد کے قیام کے دوران علامہ شبلی نعمانی کے کارناموں پر روشنی ڈالئے۔ ۱۰

یا

علامہ شبلی کے معاصر ''مولوی نذیر احمد'' سے متعلق اپنی معلومات قلمبند کیجئے۔

۲۔ علامہ شبلی نعمانی کی تاریخ نگاری کے مقاصد واضح کیجئے۔ ۱۰

یا

سوانح نگاری کے آغاز پر ایک نوٹ لکھئے۔

۳۔ علامہ شبلی نعمانی کے مضمون ''املا اور صحت الفاظ'' پر مختصر گفتگو کیجئے۔ ۱۰

یا

شاعری سے متعلق علامہ شبلی نعمانی کے نقطہ نظر کی وضاحت کیجئے۔

(حصہ 'ب')

۴۔ ''موازنہء انیس و دبیر'' پر سیر حاصل تبصرہ کیجئے۔ ۱۵

یا

علامہ شبلی نعمانی کی کتاب ''سوانح مولانا روم'' پر ایک جامع مضمون سپرد قلم کیجئے۔

۵۔ علامہ شبلی نعمانی کے سوانحی حالات وکوائف پر مفصل روشنی ڈالئے۔ ۱۵

یا

علامہ شبلی نعمانی کے مذہبی افکار سے بحث کیجئے۔

(حصہ 'ج')

۶۔ علی گڑھ تحریک کا تعارف پیش کرتے ہوئے علامہ شبلی کی اس تحریک سے وابستگی پر مفصل ظہار خیال کیجیے۔ ۲۰

یا

علامہ شبلی نعمانی کی سیرت نگاری کا مفصل جائزہ لیجیے۔

۷۔ درج ذیل اقتباس کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے: ۲۰

''مسجد کی تعمیر میں مزدوروں کے ساتھ آپؐ خود بھی کام کرتے تھے۔ بھاری بھاری پتھروں کو

اٹھاتے وقت جسم مبارک خم ہو جاتا تھا۔ عقیدت مند

آتے اور عرض کرتے ہمارے ماں باپ آپؐ پر فدا

ہوں، آپؐ چھوڑ دیں، ہم اٹھا لیں گے۔ آپ صلی

اللہ علیہ وسلم ان کی درخواست قبول فرماتے لیکن پھر

اسی وزن کا دوسرا پتھر اٹھا لیتے ۔۔۔۔۔۔ قبا میں

آپؐ کا داخلہ اسلام کے دور خاص کی ابتدا ہے۔ اس

لئے مورخیّن نے اس تاریخ کو زیادہ اہتمام کے

ساتھ محفوظ رکھا ہے۔ اکثر مورخین کا اتفاق ہے کہ

آٹھ ربیع الاول ۱۳ نبوی (مطابق ۲۰ ستمبر ۶۲۲ء)

تھی۔ موسیٰ خوارزمی نے لکھا ہے کہ جمعرات کا

دن اور فارسی ماہ تیر کی چوتھی تاریخ اور رومی

ماہ اپلول ۹۳۳، اسکندری کی دسویں تاریخ تھی

۔۔۔۔ چودھ دن کے بعد آپ شہر کی طرف تشریف

فرما ہوئے۔ راہ میں نبی سالم کے محلّہ میں نماز کا

وقت آگیا، جمع کی نماز یہیں ادا فرمائی، نماز سے

پہلے خطبہ دیا۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

سب سے پہلی نماز جمعہ اور سب سے پہلا خطبہء نماز

تھا۔"

یا

"ایک دفعہ مولانا کی زوجہ کرا خاتون نے اپنی لونڈی

کو سزا دی۔ اتفاق سے مولانا بھی اسی وقت

آ گئے۔ سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ اگر وہ آقا
ہوتی اور تم اس کی لونڈی تو تمہاری کیا حالت ہوتی۔
پھر فرمایا کہ درحقیقت تمام آدمی ہمارے بھائی بہنیں
ہیں۔ کوئی شخص خدا کے سوا کسی کا غلام نہیں۔ کرا
خاتون نے اسی وقت اس کو آزاد کر دیا اور جب تک
زندہ رہیں، غلاموں اور کنیزوں کو اپنے جیسا کھلاتی
اور پہناتی رہیں۔ ایک دفعہ مریدوں کے ساتھ راہ
میں جا رہے تھے ایک تنگ گلی میں ایک کتا سرِ راہ سو
رہا تھا جس سے راستہ رک گیا تھا۔ مولانا وہیں رک

گئے اور دیر تک کھڑے رہے۔ ادھر سے ایک شخص آ

رہا تھا، اس نے کتے کو ہٹا دیا۔ مولانا نہایت آزردہ

ہوئے اور فرمایا کہ ناحق اس کو تکلیف دی۔''

××××